اُصولوں پر ۔ تیسر التفصیلی ۔ قانونی ۔ اقتصادی دا اسلام میں سے ا دلائل مانگتا ہے۔ اسی طرح ص ۵۵ بلا سُود بنک کاری کے لیے رہنمائی دی گئی ہے اور اس پر اور بھی مفید لٹریچر ہے، مگر کوئی قابلِ عمل مثبت فارمولا اور نقشہ کسی کے پاس نہیں ۔ بعض لوگوں نے حیلے بہانے نکالے ہیں۔ بات بنتی نہیں ۔ اور کہاں تک لکھا جائے ۔ کام بہت قابلِ قدر ہے ۔ کتب حوالہ، اصطلاحات اور اعلام کے ضمیمے شامل ہیں۔

الرحیق المختوم از جناب مولینا صفی الرحمٰن مبارک پوری ۔ ناشر : المکتبہ السلفیہ شیش محل روڈ لاہور۔ خوبصورت کاغذ ، طباعت وجلد مع منقش گرد پوش ۔ صفحات ۷۸۶ ۔ قیمت نامعلوم۔

سیرت پر بڑی جامع کتاب ہے ۔ اصل عربی ایڈیشن پر ۱۷۱ مسودات کے مقابلے میں رابطۂ عالمِ اسلامی مکۃ المکرمۃ کی طرف سے ۵۰ ہزار سعودی ریال کا انعام دیا گیا ۔ اب اردو ترجمہ سامنے ہے ۔ گزشتہ چند سال میں سیرت نبوی پر جو لٹریچر شائع ہوا وہ ایک بحرِ بے پایاں ہے اور اس میں رحیق المختوم ایک بلند لہر ہے ۔ خدا مولف کو جزا دے ۔ واقعات پر تفصیلی غور حدیث وسیر کی روشنی میں تو کرنے کا مجھے وقت نہیں ملا بلکہ میں نے مولینا مبارک پوری پر اعتماد کیا ہے مگر توجہ دہانی کی دو باتیں : ایک یہ اسما کو اعراب کے ساتھ لانے کا اچھا التزام ہے مگر بہت سی مثالیں اس کے بخلاف ہیں ۔ دوسری یہ کہ اردو ترجمہ معیاری نہیں اور بعض لسانی غلطیاں تو کانٹے کی طرح چبھتی ہیں ۔ مثلاً "دکھلائی پڑ گیا" (ص ۹۷)، "بانگ وخروش کے درمیان" (ص ۹۹) ، "ایک پکار لگائی" (ص ۱۶۰) "وہ بھی آپ کی مدد سے کمزور پڑ گئے ہیں" (ص ۱۶۹) اصل مدعا کو واضح نہیں کرتا ۔ افلحت الوجوہ کا یوں تو ترجمہ درست ہے کہ "یہ چہرے کامیاب رہیں" مگر اصل مفہوم ہوتا ہے کہ یہ اصحاب (اصحاب الوجوہ) کامیاب رہیں ۔ "وجوہ القوم" کے معنی ہیں قوم کے سردار ۔ "لوجہ اللہ" کے معنی ہیں : اللہ کی رضامندی کے لیے ۔ عالموں کے سامنے اس سے زیادہ بات کرنا گستاخی ہے ۔ ترجمہ از سرِ نو کرایا جائے یا نظر ثانی کرائی جائے ۔

بہرحال سیرتِ پاک ﷺ کی یہ خدمت گویا ہمارا اور ہر مسلمان کا اپنا ہی کام ہے ۔ ایسی خدمات کو گروہ بندیوں کی سطح سے بلند ہو کر دیکھنا چاہیئے ۔

مُسلم اُمّہ سویت روس میں از ہم قدمِ جادۂ عشق و ہم قلم نگارشِ حق ، آباد شاہ پوری ۔ ناشر انسٹی ٹیوٹ